© rasailojaraid.com

قصہ آدم و حوا کے سامنے صفحات ۲.۵ تا ۷.۵ اور ۷۶۲ تا ۶۳ درج ہیں۔ ان صفحات پر آدم کا ذکر تو ہے مگر حوا کا ذکر نہیں ملتا۔ اس طرح کی ناہمواریوں کا سبب یہ ہے تفہیم کی ۶ جلدوں کے اشاریے مختلف افراد نے تیار کیے اور ان کے درمیان کئی برسوں کا وقفہ ہے۔ اس لیے ان کے ذیلی عنوانات میں لفظی و معنوی عدم توافق قدرتی تھا۔ اب انھیں یکساں (اور اس طرح بیش زیادہ اور بہ سہولت قابل استفادہ) بنانے کی ضرورت ہے اور اس کے لیے تمام جلدوں کی موجودہ فہارس کی محتویات کی از سرنو چھان بین کرنی ہوگی۔ مزید برآں عنوانات کو یکساں کرنے کے ساتھ نئے عنوانات قائم کرنا بھی مفید ہو سکتا ہے۔

موجودہ فہارس کا از سرنو جائزہ کیوں اشد ضروری ہے؟ اس کا اندازہ مندرجہ ذیل مثال سے ہو سکتا ہے۔ ص ۸۱ پر جلد چہارم "اسلامی نظامِ معاشرت" کے تحت یہ ذیلی عنوان (اور صفحہ نمبر) درج ہے: "اس میں رشتہ داروں کے حقوق دوسروں پر فائق ہیں ۱۷"۔ اب یہ عنوان اس آیت سے اخذ کیا گیا ہے: وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ (الاحزاب ۳۳: ۶)۔ اسی مفہوم کی آیت سورہ الانفال میں بھی موجود ہے۔ مگر جلد دوم کے تحت رشتہ داروں کے حقوق سے متعلق کسی طرح کا عنوان نہیں ملتا۔ اس کے بجائے اس آیت سے شاید یہ ذیلی عنوان "اہل ایمان کو ایک دوسرے کا حامی و مددگار ہونا چاہیے" ۱۶۳- اخذ کیا گیا ہے۔ ظاہر ہے دونوں میں یکسانیت پیدا کرنا ضروری تھا۔

ابتدائی تیس صفحات پر مشتمل ایک سیر حاصل عالمانہ مقدمہ شامل ہے جس میں لغت القرآن، فہارس الفاظ القرآن، فہارس مضامین القرآن اور قرآنی تراجم کے ساتھ ملحق فہارس کی تفصیل فراہم کی گئی ہے۔

ہمیں امید ہے کہ فاضل مرتبین اسی جذبہ محبت کے تحت اس شدید ضرورت کو پورا کرنے کا بیڑا بھی اٹھائیں گے جس جذبے سے انھوں نے فہارس کو یکجا کیا ہے۔ بہرحال اس وقت تک زیر تبصرہ کتاب قارئین کے لیے بہت مفید ثابت ہوگی۔ (رفیع الدین ہاشمی)

سیرت پاک ؐ کی خوشبو: ڈاکٹر انعام الحق کوثر۔ ناشر سیرت اکادمی بلوچستان، ۲۷-۲-اے، او بلاک نمبر ۲ سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ۔ صفحات ۱۷۶۔ قیمت ۸۰ روپے۔

سیرت پاک ؐ پر تحریرات کا یہ مجموعہ روایتی کتب سیرت سے مختلف ہے۔ سیرت اور دور حاضر کے حوالے سے گیارہ مختلف اہم علمی موضوعات پر شستہ اور رواں زبان میں مفید اور قیمتی معلومات جمع ہو

© rasailojaraid.com